مولانا محمد عبد المعبود صاحب

تعارف و تبصرہ کتب

تذقیق الکلام (جلد دوم) | تالیف: شیخ الحدیث مولانا عبد القدیرؒ ـــ صفحات ۴۴۰ ـــ طباعت عمدہ، جلد سنہری ـــ قیمت: ۹۰/- روپے ـــ ناشر: کتب خانہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

مقتدی امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھے یا نہ پڑھے؟ یہ مسئلہ قرونِ اولیٰ سے مختلف چلا آرہا ہے۔ علماء احناف قرآن و حدیث کی تصریحات کے مطابق مقتدی کے قرأت نہ کرنے کے قائل ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں مولانا ممدوح نے زورِ استدلال، منصفانہ تنقید اور عادلانہ مدافعت سے زیرِ بحث مسئلہ کے تحقیقی اور الزامی دونوں پہلوؤں کو مضبوط اور مستحکم کرنے کا حق ادا کر دیا ہے، موصوف نے فریقِ مخالف کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے اس حقیقت کو واشگاف کر دیا ہے کہ مقتدی کا وظیفہ ترک القرأۃ ہی ہے اور کوئی صحیح صریح حدیث ایسی نہیں ہے کہ جس سے مقتدی کے لیے قرأۃ کا حکم ثابت ہو۔

مؤلف علام نے فریقِ مخالف کی روایات نقل کرکے ائمۂ جرح و تعدیل اور جمہور محدثینِ کرام کے مسلّمہ اور طے شدہ اصول و ضوابط کے مطابق متانت، سنجیدگی، تہذیب و شائستگی کے ساتھ محدثانہ طریق سے بحث کرکے ثابت کیا ہے کہ ان میں ضعیف، مجروح اور متکلم فیہ راوی ہیں جن کے بل بوتے پر غیر مقلد حضرات لوگوں کی نمازوں کو باطل قرار دیتے ہیں اور سورۃ فاتحہ پڑھنا مقتدی کا فرض گردانتے ہیں، ان کی روایات قابلِ استناد ہی نہیں۔

فاضل مؤلف نے اپنے ہر دعویٰ کو دلائل سے مدلل کیا اور اپنے استدلال میں پیش کردہ احادیث و آثار کی اسانید نقل کرکے جملہ راویوں کی کتب اسماء الرجال سے توثیق پیش کی ہے، پھر دونوں فریق کے راویوں کا موازنہ کرکے بتایا ہے کہ حنفیہ کے راوی ثقاہت اور علمی شان کے اعتبار سے اعلیٰ اور اقویٰ ہیں۔ جبکہ دوسرے حضرات کی مایہ ناز کتابوں خیر الکلام اور توضیح الکلام پر بھی محققانہ اور عادلانہ تنقید کرکے اصل حقائق کو واضح کر دیا ہے۔

کتاب منفرد حیثیت کی حامل ہے۔ علماء کرام، طلباء اور ہر پڑھے لکھے آدمی کے لیے بیش بہا علمی تحفہ اور قابلِ صد تبریک ہدیہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے مفیدِ عام اور نافع تام بنائے اور مؤلف مرحوم و مغفور کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ (آمین)